هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ٥

(النجم - ۳ - ۴)

- یہ (یہ قرآن) تو حکم خدا ہے، جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

اس دین کا سب سے پہلا امتیاز اور نمایاں شعار "عقیدہ" پر زور اور اصرار، اور سب سے پہلے اس کا مسئلہ حل کر لینے کی تاکید ہے، حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک تمام انبیاء کرام ایک معیّن عقیدے کی (جو ان کو وحی کے ذریعہ ملا تھا) دعوت دیتے اور اس کا مطالبہ کرتے رہے، اور اس کے مقابلہ میں کسی مفاہمت، یا دست برداری پر تیار نہ ہوئے، ان کے نزدیک بہتر سے بہتر اخلاقی زندگی اور اعلیٰ سے اعلیٰ انسانی کردار کا حامل، نیکی وصلاح، سلامت روی اور معقولیت کا زندہ پیکر، اور مثالی مجسّمہ خواہ اس سے کسی بہتر حکومت کا قیام، کسی صالح معاشرہ کا وجود، اور کسی مفید انقلاب کا ظہور ہوا ہو، اس وقت تک کوئی قدر و قیمت نہیں رکھتا۔ جب تک وہ اس عقیدہ کا ماننے والا نہ ہو، جس کو وہ لے کر آئے، اور جس کی دعوت ان کی زندگی کا نصب العین ہے، اور جب تک اس کی یہ ساری کوششیں اور کاوشیں صرف اس عقیدہ کی بنیاد پر نہ ہوں یہی وہ حدِ فاصل اور واضح درخشاں خط ہے، جو انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دعوت اور قومی رہنماؤں، سیاسی لیڈروں انقلابیوں، اور ہر اس شخص کے درمیان کھینچ دیا گیا ہے، جس کا سرچشمۂ فکر و نظر انبیائے کرام کی تعلیمات اور سیرتوں کے بجائے کوئی اور ہو۔[1]

---

[1] موجودہ دور کے بگڑے ہوئے حالات سے دل برداشتہ بہت سے لوگوں کے اندر یہ مزاج پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ہر اس شخص کے جو انقلاب کا نعرہ لگائے یا کسی بڑی طاقت کو چیلنج کرے، عقیدہ کے ہر بگاڑ، اور افکار و نظریات کی ہر کجی اور انحراف کو معاف کر دیتے ہیں، اور عقیدہ کے مسئلہ سے بالکل صرف نظر کر لیتے ہیں، بلکہ الٹے ان لوگوں کو ہدف ملامت بنا بنا لیتے ہیں، اور کبھی باطل طاقتوں سے ساز باز کر لینے کا الزام بھی لگاتے ہیں، جو اس موقع پر... عقیدہ کی بحث کو اٹھائیں، اور اس شخص کے عقائد کے بارے میں کوئی سوال کریں، یہ طرزِ فکر اور طرزِ عمل صحیح دینی مزاج اور نبوی طریق سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا۔

نرخنامہ اشتہارات

نقیب ختم نبوت

ٹائیٹل کا آخری صفحہ سالم	۱۰۰۰/- روپے
ٹائیٹل دوسرا اور تیسرا صفحہ	۸۰۰/- روپے
عام صفحہ (سالم)	۲۰۰/- روپے
" " (۱/۲)	۱۵۰/- روپے
" " (۱/۴)	۷۵/- روپے

مُستقل مُعاونین کے لئے خصوصی رعایت ہوگی